# سورة الحشر

آيات : 15 - 20

كَمَثَلِ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَرِيۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‌ۚ ﴿۱۵﴾
كَمَثَلِ الشَّيۡطٰنِ اِذۡ قَالَ لِلۡاِنۡسَانِ اكۡفُرۡ‌ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكَ
اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيۡنِ فِيۡهَا‌ ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ‌ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾
وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰٮهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾
لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ‌ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

# مطالعہ حدیث

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:  قال رسولُ الله صلَّى الله عليه وسلَّم
- إِنَّ اللهَ يَقُولُ : أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَإِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا .
- سنن إبوداود (3383)، الدارقطنی (3/35/139)، والبیہقی (6/78)، والحاکم (2/52)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب تک کسی کاروبار کے دو ساجھی باہم خیانت نہ کریں میں ان کے ساتھ رہتا ہوں، لیکن جب ایک شریک دوسرے سے خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے نکل آتا ہوں (دوسری روایت کے مطابق) شیطان آجاتا ہے

1

**آیات 1-4:** بنی نضیر کے خلاف فردِ جرم کہ انہوں نے اللہ اسکے رسولؐ اور اسلامی ریاست کے خلاف معاہدہ ہوتے ہوئے دشمنی اختیار کی

2

**آیات 6-10:** جلاوطنی کے نتیجے میں ملنے والے اموالِ فئے کی تقسیم کے احکام اور انکی (6) مدات

3

**آیات 17-11** حق و باطل کی اس کشمکش میں منافقین کی منافقت کے اسباب کی نشاندہی

4

**آیت 18-24** ایمان کے دعوے داروں کو خطاب اور سامانِ نصیحت- حقیقی ایمان سے بہرہ ور ہونے کی تلقین - قران کی توصیف اور اللہ کے اوصاف جلال و جمال

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

كَمَثَلِ - جیسی مثال

الَّذِيْنَ - اُن لوگوں کی

مِنْ قَبْلِهِمْ - جو اُن سے پہلے ( ہو چکے )

قَرِيْبًا - قریب ہی

ذَاقُوْا - چکھا اُنہوں نے

- مادہ - ذ و ق | ذَاقَ ۔ يَذُوْقُ ذَائِقَةٌ چکھنا ، ذائقہ، مزا
- چکھنا (تھوڑی سی چیز کھانا) - زیادہ کھانے کے لیئے اَكَلَ کا لفظ
- اردو میں : ذائقہ ، ذوق ، مذاق

## وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ

وَبَالَ - وبال - (سختی یا سزا)

- مادہ - و ب ل    وبل: موسلادھار تیز بارش
- اس سے وبال ہر چیز کو کہا جانے لگا جس میں شدت ہو اور اس سے نقصان کا اندیشہ ہو
- اردو میں وبال بمعنی مصیبت یا بلائے جان

اَمۡرِهِمۡ - اپنے کاموں کی

- وَلَهُمۡ - اور ان کے لیے ہے
- عَذَابٌ اَلِيۡمٌ - دکھ دینے والا عذاب

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ ﴿١٥﴾

یہ اُنہی لوگوں کے مانند ہیں جو اِن سے تھوڑی ہی مدت پہلے
اپنے کیے کا مزا چکھ چکے ہیں اور اِن کے لیے دردناک عذاب ہے

**Like those who lately preceded them, they have tasted the evil result of their conduct; and (in the Hereafter there is) for them a grievous Penalty**

## کونسے لوگ قریب میں اپنے کیئے کا مزہ چکھ چکے ؟

- مشرکین مکہ جنگِ بدر میں
- قبیلہ بنو قینقاع ( جنگ بدر کے بعد )

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ

كَمَثَلِ - جیسی مثال

الشَّيْطٰنِ - شیطان کی

اِذْ - جب

قَالَ - وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ - انسان سے

اكْفُرْ - کفر کر

مادہ : ش ط ن

شَطَنَ يَشْطُنُ دور ہونا

اس مادے سے قرآن میں صرف ایک لفظ

شیطان : ہر بدروح جو سرکشی اور نافرمانی کی وجہ سے حق سے دور ہو گئی ہو

اس کا اطلاق۔ ہر سرکش نافرمان اور موذی پر خواہ انسان ہو شیطان یا حیوان

# ابلیس

- مادہ : ب ل س
- أَبْلَسَ يُبْلِسُ مایوس ہونا
- ابلیس : مایوس ( اللہ کی رحمت اور توبہ کی قبولیت سے )
- قرآن مجید میں اس لفظ سے مراد، ایک زندہ باشعور، مکلّف، غیر مرئی مخلوق ہے، جس نے حکم خدا کی نافرمانی کرکے آدم کو سجدہ نہیں کیا جس کے نتیجہ میں اس کا اخراج ہوا اور عذاب کا مستحق قرار پایا
- شیطان کا اطلاق عام ہے اور ابلیس کا خاص

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ١٦

فَلَمَّا - پھر جب

كَفَرَ - اس نے کفر کرلیا

قَالَ (تو) وہ کہتا ہے

اِنِّیْ (اِنَّ + ی) - کہ میں

بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ - بری ہوں تم سے

- مادہ - ب ر أ — بَرِأَ: کسی تکلیف دہ چیز سے نجات حاصل کرنا
- بَرَآءَة: بیزاری، قطع تعلق، بائیکاٹ
- بَرِیْٓءٌ بیزار، بری الذمہ — اردو میں: بری، بری الذمہ، برأت، مبرا

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾

اِنِّىۡۤ - کہ میں

اَخَافُ اللّٰهَ - میں ڈرتا ہوں اللہ سے

- خَاف يَخَافُ خَوفاً ڈرنا
- قرائن و شواہد سے کسی آنے والے خطرے کا اندیشہ کرنا
- اسکا تعلق عموماً مستقبل سے ہوتا ہے
- اسکی ضد امن ہے

رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ - جو سارے جہانوں کا رب ہے

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

اِن کی مثال شیطان کی سی ہے کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ
کفر کر، اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ
سے بری الذمہ ہوں، مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

(Their allies deceived them), like the Evil One, when he says to man, "Deny Allah": but when (man) denies Allah, (the Evil One) says, "I am free of thee: I do fear Allah, the Lord of the Worlds!

یہود کا طرزِ عمل بدر میں

شیطان کا طرزِ عمل

شیطانی لیڈروں کا طرز عمل

- وَاِذۡ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡیَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیۡ جَارٌ لَّكُمۡ
- ذرا خیال کرو اس وقت کا جب کہ شیطان نے ان لوگوں کے کرتوت ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر دکھائے تھے اور ان سے کہا تھا کہ آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور یہ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں
- فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیۡهِ وَ قَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ
- مگر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ اُلٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا کہ میرا تمہارا ساتھ نہیں ہے، میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ نہیں دیکھتے، مجھے خدا سے ڈر لگتا ہے اور خدا بڑی سخت سزا دینے والا ہے

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾

فَكَانَ - پھر ہوگا

عَاقِبَتَهُمَا انجام ان دونوں کا

- مادہ: ع ق ب
- عاقبت: بعد میں آنے والی زندگی ( آخرت کا انجام ) عموماً برے انجام کے معنی
- اس سے اس مادے میں بُرے انجام اور سزا دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے

اَنَّهُمَا ( اَنَّ + هُمَا ) - کہ وہ دونوں

فِى النَّارِ - آگ میں ( ہونگے )

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

خَالِدَيْنِ - ہمیشہ رہیں گے

- خَلَدَ : ہمیشہ رہنا، دوام ہونا
- خَالِد- ہمیشہ رہنے والا - خٰلِدُوْن / خَالِدَيْنِ - ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا - اس میں

وَ ذٰلِكَ - اور یہی ہے

جَزٰٓؤُا -سزا - جزاء : بدلہ یا صلہ ( اچھا برا دونوں )

الظّٰلِمِيْنَ - ظالموں کی

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

پھر دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں
جائیں، اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔

The end of both will be that they will go into the Fire,
dwelling therein for ever. Such is the reward of the
wrong-doers.

## يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ٱتَّقُوا ٱللَّهَ - ڈرو اللہ سے

وَلْتَنظُرْ - اور چاہیے کہ دیکھے

امر کا صیغہ

لْ : لام الامر

- نظر : دیکھنا
- اس مادے سے دوسرے معنیٰ : غور و فکر کرنا، توجہ دینا، .......

نَفْسٌ - ہر شخص

- نفس : روح، زندگی، جی، جان، سانس Soul, Heart, person
- متنفس : سانس لینے والا

## يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

- مَّا ۔ کیا
- قَدَّمَتْ بھیجا ہے
  - مادہ - ق د م
  - قَدِمَ: آگے پہنچنا
  - قَدَّمَ يُقَدِّمُ: آگے بھیجنا
- لِغَدٍ ۔ کل کے لیئے
  - غد: آنے والا کل Tomorrow ۔ گذرے ہوئے کل کے لیئے امس
  - کل کے علاوہ اس لفظ کا اطلاق مستقبل قریب اور آنیوالی اخروی زندگی پر بھی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

خَبِيْرٌ - پوری طرح باخبر ہے

- **خبر** : کسی معاملے کی حقیقت کو جاننا
- **الخبیر** : سب کچھ جاننے ولا، باخبر، دانا

بِمَا - جو

تَعْمَلُوْنَ - تم کرتے ہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ
اُس نے کل کے لیے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ
یقیناً تمہارے اُن سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو

O ye who believe! Fear Allah, and let every soul look to what (provision) He has sent forth for the morrow. Yea, fear Allah: for Allah is well-acquainted with (all) that ye do

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَلۡتَنظُرۡ نَفۡسٞ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٖ

- قالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :
- حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا ، وَزِنُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُوزَنُوا ، فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ فِي الْحِسَابِ غَدًا أَنْ تُحَاسِبُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ
- اس سے پہلے کہ تمہارا حساب لیا جائے اپنا محاسبہ کرلو اور اس سے پہلے کہ تمہیں تولا جائے ، تم اپنے آپ کو خود جانچ لیا کرو کیونکہ آج حساب کر لینا کل حساب دینے کی نسبت تم لوگوں کے لیے آسان ہوگا

## يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

- انسانی زندگی کو "آج" اور "کل" کے درمیان تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ دنیا انسان کا آج ہے اور آخرت کی دنیا اس کا کل ہے
- انسان موجودہ دنیا میں جو کچھ کرے گا اس کا لازمی انجام اس کو آنے والی طویل تر زندگی میں بھگتنا پڑے گا
- یہی اصل حقیقت ہے اور اسی حقیقت کا دوسرا نام اسلام ہے
- انسان کی کامیابی اس میں ہے کہ وہ اس حقیقت واقعی کو ہمیشہ ذہن میں رکھے۔ جو شخص اس حقیقت سے غافل ہو جائے اس کی پوری زندگی غلط ہو کر رہ جائے گی۔ اس معاملہ میں مسلمان اور غیر مسلمان کا کوئی فرق نہیں مسلمانوں کو اس کا فائدہ اسی وقت ملے گا جب کہ واقعۃً وہ اس پر قائم ہوں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾

وَلَا - اور نہ

تَكُوْنُوْا - تم ہو جاؤ

كَالَّذِيْنَ - ان لوگوں کی طرح

نَسُوا اللّٰهَ - جو بھول گئے اللہ کو

- مادہ - ن س ي     نَسِیَ یَنْسَی : بھول جانا

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩

فَاَنْسٰهُمْ - سو غافل کر دیا انہیں اللہ نے

- نَسِیَ یَنْسَی: بھول جانا
- أَنْسٰی - یُنْسِي : بھلا دینا

اَنْفُسَهُمْ - اپنے آپ سے

اُولٰٓئِكَ هُمْ - یہی لوگ ہیں

الْفٰسِقُوْنَ - نافرمان

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١٩﴾

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ
نے اُنہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں

And be ye not like those who forgot Allah; and He made them forget their own souls! Such are the rebellious transgressors!

## وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ

- علامہ اقبالؒ کے فلسفۂ خودی کا منبع - یہ آیت
- فلسفۂ خودی - عرفان ذات
- خودی فارسی زبان کا لفظ ہے جو لغوی اعتبار سے درج ذیل معانی رکھتا ہے: انانیت، خودپرستی، خود مختاری، خودسری، خودرائی۔ لیکن خودی کے وسیع معنی
  - خودی خود حیات کا دوسرا نام ہے۔
  - خودی سے مراد خود آگاہی ہے۔ خودی ذوق طلب ہے۔
  - خودی ایمان کے مترادف ہے۔ خودی سرچشمہ جدت وندرت ہے۔
  - خودی یقین کی گہرائی ہے۔ خودی سوز حیات کا سرچشمہ ہے
  - اور ذوق تخلیق کا ماخذ ہے

# وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ

- خودی کا یہ تصور خود شناسی سے شروع ہو کر بندے کو خدا شناسی تک لے جاتا ہے
- اس انفرادی زندگی کی اعلیٰ ترین صورت کا نام خودی ہے
- انسانی زندگی کا مقصود فنائے ذات نہیں بلکہ اثباتِ خودی اور بقائے ذات ہے
- تربیت خودی کے تین مراحل ۱۔ اطاعت الٰہی ۲۔ ضبط نفس ۳۔ نیابت الٰہی
- اقبال کے نزدیک جب کوئی فرد اپنی خودی کی تعمیر و تکمیل کر لے تو اسے چاہیے کہ اپنی صلاحیتوں کو اپنی جماعت (معاشرے/ملت) کے لیے استعمال کرے
- اسکی بدولت خود شناسی، خدا شناسی، تسخیر کائنات، جبِلتوں پہ قابو پانا، شیطان کا مقابلہ اور اس پہ قابو پانا حیات انسانی کے تمام کمالات کا حصول اور زندگی کے مقصد کی تکمیل

## وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنسٰهُمْ أَنفُسَهُمْ

- خودی کیا ہے رازِ درونِ حیات        خودی کیا ہے بیداریٔ کائنات
- خودی کا سِرِ نہاں لا الٰہ الا اللہ        خودی ہے تیغ فساں لا الٰہ الا اللہ
- یہ ذکرِ نیم شبی یہ مراقبے یہ سُرور
  تری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں
- اس کی تقدیر ہی محکومی و مظلومی ہے
  قوم جو کرنہ سکی اپنی خودی سے انصاف
- خودی سے اِس طلسمِ رنگ و بُو کو توڑ سکتے ہیں
  یہی توحید تھی جس کو نہ تُو سمجھا نہ میں سمجھا

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ

- تیری زندگی اسی سے تیری آبرو اسی سے
  جو رہی خودی تو شاہی نہ رہی تو رو سیاہی
- کسے نہیں ہے تمنائے سروری لیکن
  خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے
- خودی کے ساز سے ہے عمر جاوداں کا چراغ
  خودی کے سوز سے روشن ہیں امتوں کے چراغ
- خودی کی جلوتوں میں مصطفائی۔ خودی کی خلوتوں میں کبریائی
  زمین و آسمان و کرسی و عرش۔ خودی کی زد میں ہے ساری خدائی

## وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ

- خودی ہو علم سے محکم تو غیرت جبریل
  اگر ہو عشق سے محکم تو صورِ اسرافیل
- تو رازِ کُن فکاں ہے اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا
  خودی کا راز داں ہو جا خدا کا ترجماں ہو جا
- قوموں کے لئے موت ہے مرکز سے جدائی
  ہو صاحب مرکز تو خودی کیا ہے خدائی

خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے
فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے

# وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ

- آج کے لطف ولذت میں مگن ہو کر اسی دنیا کو بنانے کی فکر میں زندگی کا کل سرمایہ اگر یہیں لگا دیا
- اور جو ابدی کل آنے والا ہے اس سے بالکل غافل ہونا۔ سراسر گھاٹے کا سودا
- ہر شخص اپنا خود محتسب ہے، حساب لگا لے اس نے کہاں سرمایہ کاری کر رکھی ہے ؟
- اور اس سرمایہ کاری کا انجام کیا ہو گا ؟
- خدا فراموشی کا لازمی نتیجہ - خود فراموشی

## لَا يَسْتَوِیٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

لَا - نہیں

يَسْتَوِیٓ - برابر

- سواء : برابر کرنا، ہموار کرنا - حالت اور مقدار کی برابری کے لیئے
- مساوات : دو چیزوں کا آپس میں برابر ہونا
- استواء: (خطِ استواء - equator) جو زمین کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے
- اردو میں: سوا، مساوی، مساوات

اَصْحٰبُ النَّارِ آگ والے - ( اہلِ دوزخ )

أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿٢٠﴾

وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ - اور اہلِ جنت

هُمُ - وہی ہیں

الۡفَآئِزُوۡنَ - مراد پانے والے (کامیاب)

- فَازَ - يَفُوۡزُ: کامیاب ہونا، نجات پانا
- فَوۡزٌ: کامیابی- سلامتی کے ساتھ بھلائی تک پہنچ جانا
- کسی مصیبت سے بچ جانا اور کسی محبوب چیز تک پہنچ جانا

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۲۰

دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی
یکساں نہیں ہو سکتے۔ جنت میں جانے والے ہی اصل میں
کامیاب ہیں

**Not equal are the Companions of the Fire and the Companions of the Garden: it is the Companions of the Garden, that will achieve Felicity.**

## لَا يَسْتَوِيٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

- دنیا میں دونوں کا طرز فکر، طرزِ زندگی اور مقاصد الگ
- آخرت میں عذاب، ثواب اور انجام الگ
- ایک یادِ خدا، قیامت، اور بلند انسانی اقدار کا حامل
- دوسرا مادی خواہشات میں غرق، ہوا و ہوس کا قیدی